نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالانہ ... محصول ... | قیمت سالانہ ... محصول ...

نمبر ۲۶ جلد ۱ | لودیانہ ... جون ... | قیمت ... پائی

جواب اعتراضات

اخبار نور افشاں نمبر ... میں ایک مضمون ... [illegible]

[illegible]

بقیہ مضمون ...

[illegible]

ہان اور دال سور کے کچھ بھی نہیں پاتا اور آخر چند روز
میں اُس سے بھی جاتا ہے چند ملاقاتوں کا مزہ چکھ کر جاتا ہے
جسکے کا فیکرا کبھی جیتا ہے اور جیا کو ستناہ دیکر در پردہ کے
کھٹے جھگڑا ہے پنجاب میں اسکے نظائر بکثرت پائی جاتی ہیں
ایسی شیئی کچھ صحت جسمی نہیں بڑھاتی بلکہ تکلیف گھٹاتی
اور نہ انسان کو کسی رتبہ پر پہنچاتی ہے بلکہ حسد پیدا کرتی اور
چاہ مصیبت میں ڈالتی ہے - اتنا تو سوچو کہ جب تم قرض
لیتے ہو تو تم اپنی آزادی دوسرے کے ہاتھ میں دیتے ہو
اگر وقت پر ادا نہیں ہو سکا تو تم قرضخواہ کے ساتھ آنکھ
ملانے میں شرماو گے - اسکے ساتھ بات کرتے ہوئے ڈرو گے
- ڈر اور ڈر سے کیسے بہانے بناؤ گے - رفتہ رفتہ اپنا دفتر
کھو دو گے - اور بس گہری خندق درد و ذلت میں غرق
ہو جاؤ گے - کیونکہ جھوٹ بولنا دوسرا قدم ہے اور قرضدار
ہونا پہلا - اور یہ ہی سبب قرض کی شیبہ پر ہر جھوٹ سوار
- بخلاف اسکے آزاد آدمی کسی انسان سے خواہ کیسا ہی
اعلے رتبہ جو دیکھنے میں شرمائیگا اور نہ اس سے بات
کرنے میں ڈریگا - ہر شخص انسان کی تمام لیاقت اور
طاقت جیسی بھی ہے تبھی بہیاں کی استعداد - اگر جاکر
وقت اپنے فضول خرچوں سے بستر اور جیل یا جانا منع
آہستے تو کیا لوگ یہ سمجھینگے کہ ہم آزاد ہیں اور ایسے
خرچ کا صاحب مرضی خود اختیار رکھتے ہیں اور کہ ایسی
حکومت یا بنی ظلم ہے جو ایسے اختیارات کو ضبط کرنا چاہتی
ہے حالانکہ تم اپنے آپ کو آپ ایسے ظلم میں پھنساتے ہو جب
تم اکیہم کی واہ واہ کیواسطے ساری عمر کی محنت اور دولت
حاصل کرتے ہو - قرضخواہ کا اختیار ہو کر بشرط وعدہ وصول
تمکو ساری عمر جیل میں ڈالکر دیتا ہے پس کر تمہاری آزادی
چھین لیوے - جب تمنے قرض لے لیا تو تمنا یہ ہو کہ انکا
چند اس خیال نہیں رہتا کہ اور تم کو قرضخواہ کا لحاظ جتنا
قرضدار کے زیادہ ہوتا ہے - قرضخواہ کا قرضہ بڑا بھی ہو تو ہو

ہوں اور وقت انکے ناخون پر لکھا رہتا ہے - انکو خبر نہیں
ہوتی اور میعاد ختم ہو جاتی ہے اور تم اوسکے لیئے تیار بھی
نہیں کہ تقاضا آ کھڑا ہوتا ہے - شروع میں میعاد لمبی دکھائی
دیتی ہے مگر گذرتی گذرتی ذرا سی ہو جاتی ہے - وقت کی شتور
بازو اور ایڑیوں میں پر ہوتے ہیں اسکی اور اڑائی سمجھ نہیں
دیتی - جس شخص نے چند پر قرض دینا ہے اسکا رمضان جلد
آ جاتا ہے - حال میں شاید تم اپنے آپ کو ہر حالت میں سمجھے
ہو اور تھوڑی سی فضول خرچی سے چنداں نقصان نہیں
دیکھتے مگر میں کہتا ہوں کہ بس اگر ہو سکے تو ضعیفی اور حاجت
کے زمانہ کیلئے جمع کرو اور یقین جانو کہ سدا عیش
دوران دکھتا نہیں - صورت آمدن غیر مستقل اور غیب
یقین ہے مگر بیشک زندگی ہو خرچ مستقل اور ضروری ہے
اور وہ کیمیا کا بنانا آسان امر ہے مگر رکھنا ایک کام ہی
مشکل - رات کو بھوکے سو رہنا بہتر ہے بہ نسبت کہ دن قرضی
قرضدار رہنا - جہاں تک ہو سکے پیدا کرو اور جو پیدا کرو
اسکو قبضہ میں رکھو کیونکہ یہی بہتر اکسیر ہے جس سے
کیمیا گر وہ ہے کو سونا بناتا ہے اور جب اکسیر تیار ہے
عمل میں آگئی تو تمکو ایام جنکی شکایت یا فرو رنجات کے
پہنچنے کی دقت نہ رہیگی - میرے دوستو یہ نصیحت عقلی
اور بادلیل ہے مگر علاوہ وہ ہیں اپنی ہی عقل اور اپنی ہی
محنت اور اپنی ہی کفایت شعاری پر گو اول درجہ کی
ہیں عقل بھروسا رکھو کیونکہ یہ سب خدا کی برکت کیلئے
انکی ہیں اپیں نہایت عاجزی سے برکت کے واسطے
اُس سے دعا مانگو اور جو تمسے محتاج ہیں انکی غمخواری
سے غافل نہ ہو بلکہ حتی المقدور انکو تسلی اور مدد دینے
میں کوشش کرو ❋

اخبارات ملکی وولایتی

قانونی سوالات - آجکل گورنمنٹ میں یہ دو

سوال قانونی پیش ہیں - اول یہ کہ اگر کوئی عیسائی جسکی
شادی ہو چکی ہو مسلمان ہو جاوے اور پھر مسلمان عورت
سے شادی کرے وہ قابل سزا ہو ایسا ہی جو مسلمان
عیسائی ہو کر دوسری عورت سے شادی کرے - دوم یہ کہ
عدالت کو اور اختیار دیا جاوے کہ مقدمات کے انفصال میں
اپنی سمجھ کے موافق سود لگائے خواہ فریقین میں کیسا ہی
اقرار ہو ❋ (از اخبار پبلک اوپینین)

آتش زدگی - لاہور میں متصل موچی دروازہ
کے آگ لگی جس سے چار گھر خاک سیاہ ہو گئے اور ایک
عورت مع بچہ کے جل مری ❋

حضرت محل - اخبارات میں مذکور ہے کہ حضرت محل بیگم
باغی جس نے مفسدہ ۱۸۵۷ء میں کئی افسروں کو مع صاحبوں
بچوں کے قتل کرایا تھا آجکل سندھ میں رہتی ہے ❋

معجزہ عجیب - پودو کالا سے خبر ہے کہ ایک درویش
مسلمان چند سال ہوئے کہ مر گیا اور اس علاقہ کے کسی کاریگر
کاریگر تھوڑے روز ہوئے کہ ایک کوڑھی جا کر اس سید
کی قبر پر آ لیٹے کہ جھک کر سو گیا درویش مرحوم نے خواب میں
اُس کوڑھی پر ظاہر ہو کر کہا تاکہ اس جگہ کی برکت ظاہر ہو تیرا
کوڑھ جاتا رہیگا - جب وہ خواب سے بیدار ہوا تو دیکھا کہ بالکل
پاک و صاف ہو گیا جس کرامات کا یہ نتیجہ ہوا کہ ایک قبر والی
ایجیت سا پھیلا ہے اور یقین ہے کہ وہ جگہ کچھ عرصہ میں
اس ملک کے ہر ایک فرقہ کی ایک زیارتگاہ بن جائیگا
نور افشاں تحفی شکل گئی ❋

شاعرہ عورت کی وفات - بمقام مدراس
میں ایک مشہور اور نامور شاعرہ - گوراں قیمہ راول نامے نے
حال میں وفات پائی ہے - یہ عورت ایک دیسی عیسائی کی
لڑکی تھی اور اُسنے شاعری میں ایسا ملکہ پیدا کیا تھا کہ انجیل
کے بہت حصہ کو زبان اردو میں منظوم کر دیا تھا انکی تصنیف
معاملہ سماعت نہ ... میں زبان اردو میں تصنیف کیں - اس

بالکل عورت کی وفات سے مدراس کے کل ہندوستانی عیسائی کو بڑا رنج و تاسف ہو +

علاوہ ازین یہہ عورت دور دراز سفر کر کر انجیل کی منادی بھی کیا کرتی تھی ۱۷ برس کی عمر میں تنجور سے جافنا میں جا کر چند مہینے تک کلام سنا آئی بہی وہاں سے ترنکومالی اور کنڈے میں ہوتی ہوئی واپس آ کر باعث صعوبات سفر کے جان بحق ہوئی اُسکی یادگاری کے لئے ایک مقبرہ بنایا جاویگا جسکا خرچ دینے میں سب مذہب والے شریک ہوں گے +

سیالکوٹ - ایک آدمی کی زبانی معلوم ہوا کہ کئیں مزدور مقام ڈسکہ میں ایک تالاب کو جو مدت سے خراب تھا صاف کر رہے تھے صاف کرتے کرتے خدا معلوم کہ اُنکو وہاں سے کیا دفینہ دیرینہ ملا کہ اب اُنسے باز پرس ہو رہی ہے اور وے صاف صاف سب حال بیان کرتے ہیں اور یہہ بھی سُننا ہے کہ علاوہ اسکے دو تین تلواریں بھی اُس تالاب سے نکلی ہیں نہ معلوم کہ کس وقت اور کسکے عہد میں یہہ تلواریں گری ہیں اور وہاں سے کچھ زیور بھی عورتوں کا ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ یہہ زیور تو نکالتے وقت نہانیکے گرا ہوگا آیندہ دیکھئے کیا راز کھلتا ہے جب دریافت تحریر کیا جاویگا +

شہیدان مراد آباد - جو لوگ سنہ ۵۷ع میں مراد آباد میں پھانسی دی گئی - اب شہید شہر لیکے اُنکی قبروں کی بڑی حفاظت کیجاتی ہے اور سالانہ چڑھاوا چڑھایا جاتا ہے اور جمعرات کے روز بڑا میلہ ہوتا ہے جہاں صدہا مسلمان جمع ہو کے اور اُن پاک شہیدوں سے دعائیں مانگتے ہیں +

جاپان - دین عیسوی جاپان میں ترقی پکڑتا جاتا ہے خاصکر روسی کلیسیا میں بہت نو مرید شامل ہوتے جاتے ہیں ایک جگہ پچانوے آدمی کلیسیا میں داخل ہوئے اور پانچ سو آدمیوں نے اُس بپتسما کی درخواست کر رہے ہیں +

ذات شکنی - مدراس میں ایک مجلس منعقد ہوئی کہ رذیل قوم کی عورتوں کو تعلیم دیجاوے تاکہ شریف خاندان کے مردوں سے اُنکی شادی کیجائے بعض برہمن اُنکی عقل و تیزی فہم سے ایسے خوش ہوئے کہ ان تعلیم یافتگان سے شادی کرنا زیادہ پسند کرتے ہیں بہ نسبت اپنی ذات کی جاہل عورات سے - نور افشان جو لوگ ذات پر جیتے اُنہیں معلوم ہو کہ اِسے عبرت پکڑ کر اپنی لڑکیوں کو تعلیم دیویں +

حکایت دلکش - کارسپانڈنٹ ٹیمس [illegible] مقام آگرہ سے لکھتا ہے کہ ایک مشہور پلنگ کے شکاری نے رات کو اپنے مواشیوں کے درمیان کچھ شور و غل سنا وہ کے سوراخ سے دیکھا کہ ایک پلنگ ایک بچھڑے کو لئے جاتا ہے اپنی بندوق بھر کے پلنگ کیطرف چلائی جسپر وہ بچھڑے کو چھوڑ کر بھاگ گیا علی الصبح شکاری مذکور مع اپنے دو بھائیوں اور ایک بارڈے کے بندوق اور تلواریں لیکر پلنگ کی تلاش میں نکلے بسبب نشانات خون اُسکا سراغ نزدیک ملگیا معلوم ہوا کہ ظاہرا وہ جھاڑی کے نیچے پڑا ہے اس پر شکاری نے اپنی بندوق درخت سے کھڑی کر کے اپنی تلوار پلنگ کے جسم میں چبھو دی پلنگ نے جھٹ اُسپر حملہ کر کے اُسے زخمی کر دیا اور نیز دونوں بھائیوں کو بھی مجروح کر دیا تب بارڈے نے آکر اپنی دھوتی اُسکے اردگرد لپیٹ کر پلنگ کے منہ میں ڈالدی اور تلوار سے اسکو مار ڈالا وہ شام کیوقت تینوں بھائی مر گئے +

لودیانہ - شنبہ کے روز وقت چار بجے بعد دوپہر کے ایک شخص بڑی دقت سے اپنی جورو کو جو قصابہ ذات کی اور ناخوش تھی اُسکے والدین کے یہاں سے رخصت کرا کے اپنے ہمراہ کاڑو لئے جاتا تھا یہہ دونوں دریس میں متصل قلعہ کے پہنچکر عورت نے اپنے تئیں ایک کوئے میں گرا دیا خاوند نے جو کچھ دور آگے تھا یہہ حال دیکھکر شور مچایا فوراً وہ عورت نکالی گئی مگر مردہ تھی +

دن رات برابر گرم ہوا چلتی ہے اور طپش آفتاب سے زمین مثل تنور کی ہوجاتی ہے سب لوگوں کی آنکھیں آسمان کیطرف لگ رہی ہیں کہ باران رحمت نازل ہووے اور باد سموم کی جگہ باد نسیم چلے - ایسی شدت گرما میں شام کیوقت کئی عشرے کشتی پہلوانان کی ہوتی اور ہجوم مردمان جمع ہوتا ہے - افسوس ہے کہ ہزار ہا من اناج فروخت کیواسطے باہر آتا ہے مگر بیوپاری ہر روز گران کرتے جاتے ہیں +

ہفتہ گذشتہ میں از ابتداء ۸ جون لغایت ۱۴ جون تعداد پیدایش و اموات شہر لودیانہ حسب نقشہ ذیل ہے

پیدایش

ذکر	مونث
۷	۹

اموات

ذکر	مونث
۹	۵

سرحدی گپ شپ - کارسپانڈنٹ پبلک اوپینین کابل سے تحریر کرتا ہے کہ سردار عبد الرحمٰن خلف سردار محمد افضل خان مرحوم نے کندوز کو ضبط کر لیا چونکہ اُسنے ناگہانی حملہ کیا تھا وہاں کا حاکم جو اُس وقت تھا لیکر بھاگ گیا اور عبد الرحمٰن اُس جگہ پر قابض ہوا اور سب اسباب و خاندان اپنے تصرف میں لایا اور اُس جگہ کے سردار کو پناہ دی اور اسی تقریب کی خبر قیصر روس کو پہنچائی روایت ہے کہ سردار عبد الرحمٰن خان کا ارادہ ہے کہ ترکستان پر حملہ کرے واسطے امیر شیر علی خان بھی جری کرے تاکہ اس مقابلہ کے لئے تیار ہو اور حاکم ترکستان کو لکھا ہے کہ ہوشیار رہے تاکہ اسکا ملک خلل گردی سے ضبط کیا جائے +

ڈیرہ اسمٰعیل خان کا کارسپانڈنٹ لکھتا ہے کہ خود سرات عمدہ سعادت جیکب آباد وزیری کے سرداروں سے بہت خائف ہو کر یہ سمجھا میں متفق ہو کر جہاد کریں ان مراسلات کے پہنچنے پر [illegible] سلطان جنگ کی تیاری کر رہے ہیں بعض سرداروں نے

ملنے سے انکار کیا ہے صاحب خبر کی تحریر ہے کہ ابین پخستہ وجبل کوہی اور کانو نصل وہ چند شہر کے لڑائی ہوئی جسمیں بہت سے سامان منتقل ہوئے سلطانوں نے ایلچیوں کو ہر چہار طرف بھیجکر امداد کے لئے درخواست کی ہے امیر شیر علیخان نے وعدہ مدد کیا ہے۔ از اخبار عام ہندین

انتخاب اخبارات تار برقی

۹۔ جون۔ بمبی۔ انگریزی پاکسل نیصل سول لب کے جل گیا۔

۱۰۔ بمبی۔ انگریزی پاکسل بالکل خاک سیاہ ہوا۔ وہ جہنتہ پیشتر ایل ذکور بڑی دھوم دھام سے کھولا گیا تھا اسباب نفیسہ و تحفہ نایاب بیشمار و دکھنٹے میں بھسم ہوگئے اور تصویرات و دیگر شاہی تحفہ جات بچگئے اس عمارت پر ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا اور مرمت کر کے آراستہ کرنا کا بھی بارہ لاکھ روپیہ پڑا ہوا تھا۔

۱۱۔ جون بمبئی۔ ساکی کوئی جرروس نے دریائے آموں پر بنگلہ دوستوں کو نقصان شکست دی۔

۱۳۔ مسٹر جنرل کوپ مین نے سسرا جی تک کوچ کیا۔

ایضاً قسطنطنیہ۔ سلطان نے فیروز خدیو مصر کو ہدایت دی کہ انتظام ملک میں خود مختار ہو اور دریاب تجارت شریعہ بشر کیا جاوے اور فوج بڑھائی جاوے۔

۱۴۔ جون۔ عدن۔ کشمیر نہی جہاز ضیا سے ذکر خبر ملی ہے کہ سلطان زنجبار نے سرا ئل فیدر صاحب کے عہد نامہ پر دستخط کردئے ہیں۔

ای بیٹے خدا تیری خبر لیگا

ایک روز شہر فلاڈلفیہ میں ایک لڑکے نے کسی صاحب سے جو بازار میں پھرتا تھا ایک پیسا مانگا صاحب نے پہلے انکار کیا کہ میں اسے کچھ نہ دونگا لیکن اس لڑکے نے اس صاحب کیطرف ایسی نگاہ سے دیکھا کہ وہ ٹھہر گیا اور اس سے سوال کیا کہ تو پیسے سے کیا کریگا اُسنے جواب دیا کہ ای صاحب میں روٹی مول لونگا صاحب نے فرمایا کہاں تو نے کچھ نہیں کھایا جواب دیا نہیں تب صاحب نے اُسپر غور سے دیکھکر تاکید سے پوچھا کیا تو سچ بولتا ہے جواب دیا بیشک میں سچ بولتا ہوں صاحب نے پوچھا کیا تیرا باپ جیتا ہے جواب دیا نہیں تیری ماں کہاں ہے اُسنے کہا کہ کل رات مرگئی میرے ساتھ چلئے میں آپ کو بتلاؤنگا کہ وہ کہاں ہے صاحب لڑکے کا ہاتھ پکڑکے اُسکے ساتھ ایک تنگ اور میلے کوچے میں جاکے ایک شکستہ گھر کے سامنے آیا لڑکے نے دروازہ کھولکے اپنی مردہ ماں کیطرف اشارہ کرکے کہا کہ یہ میری ماں ہے صاحب نے نہایت دلگیر ہوکے پوچھا کہ جب تیری ماں مرگئی تو کون اُسکے ساتھ تھا جواب دیا کہ میرے سوا کوئی نہیں تھا پھر پوچھا کیا تیری ماں نے مرنے کے پیشتر کچھ کہا تھا کہ نہیں جواب دیا کہ ہاں اُسنے یہ کہا تھا کہ ای بیٹے خدا تیری خبر لیگا۔

دیکھئے خدا نے اُس مرحومہ کی دعا کو پیشتر اُس سے کہ اُسے ترتیب دی قبول کرکے اُس مہربان صاحب کو بھیجدیا تا کہ اُسکی خبر لیوے یہ صاحب ایک عیسائی تھا جسکو خدا نے اس دنیا کا بہت سا مال دیا تھا تب اُسنے اُس لڑکے کو لیکے اُسکی تربیت کی۔

پاک کتاب میں خدا تیموں اور مسکینوں کا باپ کہلاتا ہے جس نے یہ وعدہ کیا ہے کہ جو کوئی مجھپر بھروسا رکھے پریشان نہ ہوگا واسطے واجب ہے کہ ہم اُسپر بھروسا رکھیں۔

بغیر اُسکے میں کچھ نہیں کرسکتا

چند سال گذرے کہ میں ایک ہوٹل طویل سفر کرکے ایک دوست کو جو بیمار تھا دیکھنے گیا اُسکے پاس چند روز قیام کرکے اور اُسکو ہر طرح سے تسلی دیکر اجازت مانگی یہ خیال کرکے کہ میں اُسکو پھر کبھی اس دنیا میں نہ دیکھونگا رخصتی کے وقت میں نے اُس سے کہا عیسی تیرے ساتھ رہیگا اُسنے میرے منہ کیطرف غور سے دیکھکر کہا کہ بغیر اُسکے میں کچھ نہیں کرسکتا ہر ایک بنی آدم کے لئے عیسی سب چیزوں سے ضرور ہے ہم بغیر دنیا کی خوشیوں اور دوستوں اور صحت جسمانی کی اوقات بسر کرسکتے ہیں لیکن بغیر عیسی کے دنیا اور عاقبت میں کچھ نہیں ہوسکتا ہے۔ اس دنیا کے سفر کی سب مصیبتوں میں ہمکو اُسکی ضرورت ہے۔ اس دنیا سے کوچ کرنیکے مشکل وقت میں ہمیں اُسکی احتیاج ہوگی اور جب ہم خدا کے حضور قیامت کے روز کھڑے ہونگے تب اگر مسیح ہمارے مخالف ہو تو کون ہمارا حامی ہوگا لیکن اگر وہ ہمارے ساتھ ہو تو کون ہمارا مخالف ہوسکتا ہے اُسکے کرم میں زندگی ہے اور اُسکی مہربانی زندگی سے بہتر ہے۔

سوال و جواب

سوال۔ کیا میں عیسی اپنے بچانیوالے کی پیروی کرتا ہوں

جواب۔ ہاں اگر ہر روز دعا اور خدا کی کلام پڑھنے نجات دینیوالے اُسکے ہوکر اور جبکہ ہم سوالی روحوں کے لئے میری محبت بڑھتی جاتی ہے۔

مقابلہ دین

پادری ڈاکٹر صاحب پروفیسر ہے ۔۔۔ وہ نج ملک امریکہ کے ایک صاحب ہیں اپنی تصنیف کی ۔۔۔ بیان کیا ہے ۔۔۔ دیگر ۔۔۔ مذہب کی کتابوں ۔۔۔ پرستی کے معتقد تھے جنمیں سے ایک دن کتاب ترکمان ۔۔۔ جو آتش پرست تھے زر دشت کے معتقد تھے ۔۔۔ چینی کنفیوشس ۔۔۔ کو مانتے تھے یہ سب دین موجود ہیں سوائے ۔۔۔ جنکے بعض اصول ۔۔۔ مشہور ۔۔۔ صاحب موصوف ۔۔۔ مسٹر ۔۔۔ نے نکالا تھا کہ انسان کا پہلا عقیدہ ۔۔۔ وحدانیت سے ثابت ہوتا ہے کہ ۔۔۔ کہ آدم ۔۔۔ خدا کی پرستش ۔۔۔ تھے جبکہ اُنے ۔۔۔ کیا تھا اور اصلی عقیدہ گناہ و نجات کے متعلق تھے۔